السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین بیچ اس مسئلہ میں کہ محمد ہاشم نے اپنے دادا کی ملکیت تقسیم کر کے اپنا حصہ لے لیا تھا بعد میں اس کا چاچا محمد فوت ہو گیا جس نے وارث چھوڑے ایک بیوی ، بیٹی ، بھتیجا محمد ہاشم اور ایک بھتیجی اور ایک چچازاد میر حسن اور بہن کی اولاد۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے مرحوم کی ملکیت میں سے اس کے کفن دفن کا خرچہ کیا جائے ،اس کے بعد اگر قرض تھا تو اسے ادا کیا جائے ، پھر اگر وصیت کی تھی تو سارے مال کے تیسرے حصے تک سے پوری کی جائے ۔ اس کے بعد منقول اور غیر منقول ملکیت کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح سے تقسیم ہوگی۔

مرحوم محمد ملکیت 1 روپیہ

وارث پائیاں آنے

بیوی 00 2

بیٹی 00 8

بھتیجا 00 6

بھتیجی محروم

چچازاد محروم

بہن کی اولاد محروم

جدید طریقہ تقسیم فیصد اعشاریہ نظام

کل ملکیت 100

بیوی 8/1/12.5

بیٹی 2/1/50

بھتیجا عصبہ 37.5

بھتیجی محروم

چچازاد محروم

بہن کی اولاد محروم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر621

محدث فتویٰ